26 مئی 2017ء

اسٹیٹ بینک آف پاکستان اور ایس ای سی پی نے مالی استحکام مضبوط بنانے کے لیے کونسل آف ریگولیٹرز قائم کرلی

بینک دولت پاکستان اور سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان (ایس ای سی پی) نے کونسل آف ریگولیٹرز کے قیام کے لیے ایک خط پر آج (جمعے کو) دستخط کیے۔ اس کونسل کا مقصد سسٹمک رِسک (systemic risk) کو کم سے کم کرنا ہے۔ اسلام آباد میں ایس ای سی پی کے صدر دفتر میں منعقدہ تقریب میں اسٹیٹ بینک کے قائم مقام گورنر جناب ریاض الدین اور ایس ای سی پی کے چیئرمین جناب ظفر حجازی نے خط پر دستخط کیے۔

یہ کونسل سسٹمک رِسک سے متعلق مسائل پر غور وخوض کا فورم ہوگی، خصوصاً ان خطرات کے مسائل جن کے پوری مارکیٹ اور استحکام کے لیے مضمرات ہوں، اور یہ بحران کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہنے اور مربوط اقدام کے لیے ممکنہ انتظامات تجویز کرے گی۔ کونسل دونوں ضابطہ ساز اداروں کے اعلیٰ عہدیداروں پر مشتمل ہوگی، اسٹیٹ بینک کی نمائندگی گورنر، ایک ڈپٹی گورنر، اور ایک ایگزیکٹو ڈائریکٹر کریں گے۔ ایس ای سی پی کی نمائندگی چیئرمین، ایک کمشنر اور ایک ایگزیکٹو ڈائریکٹر کریں گے۔

کونسل کی تشکیل بین الاقوامی روایات سے ہم آہنگ ہے۔ عالمی مالی بحران کے بعد سے مالی استحکام برقرار رکھنا مرکزی بینکوں، مالی ضابطہ ساز اداروں اور متعلقہ حکومتوں کا ایک بنیادی مقصد قرار پایا ہے۔ اسٹیٹ بینک اور ایس ای سی پی دونوں نے عالمی پیش رفت سے ہم آہنگ ہونے اور مالی استحکام کے فروغ اور اسے یقینی بنانے پر بھرپور توجہ دینے کے لیے یہ اشتراک کیا ہے تاکہ اس طرح مالی نظام کے استحکام کو مضبوط کیا جائے اور سسٹمک رِسک سے نمٹا جائے۔

اسٹیٹ بینک کے ’’ایس بی پی وژن 2020‘‘ کے تحت مالی استحکام کو تقویت دینا کلیدی اہداف میں شامل ہے۔ اسی طرح سسٹمک رِسک سے نمٹنا ایس ای سی پی ایکٹ 1997ء کے تحت سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان کی ضوابطی ذمہ داری ہے۔ کونسل کا قیام اسٹیٹ بینک اور ایس ای سی پی کو اپنے نہ صرف آئینی اہداف اور اسٹرٹیجک مقاصد پورے کرنے میں سہولت دے گا بلکہ ملک میں مالی نظام کے استحکام کو فروغ دینے کے لیے اشتراک وتعاون بھی بڑھائے گا۔

کونسل کا قیام ایک نمایاں پیش رفت ہے جو رِسک مینجمنٹ کے معاملے میں پاکستان کو ترقی یافتہ ملکوں کی صف میں لائے گا، اور اس سے ملکی مالی نظام کی سالمیت کی حفاظت ہو سکے گی۔

****